Rs. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
دہلی
جلد [illegible] شمارہ [illegible]

راجستھان کے قصبہ مال پورہ اور اس کے دیہات میں
فرقہ پرستی کا ننگا ناچ

اشوک گہلوت کی نیند کب ٹوٹے گی؟

اگر حکومت بروقت اقدام کرکے شرپسندوں کو ان کی اصلی جگہ دکھا دیتی تو نہ یہ فساد ہوتا اور نہ ہی مال پورہ اور ٹوڑی میں یہ تباہی دیکھنے کو ملتی جس نے ایک درجن افراد کی جان لے لی ہے۔

محمد عالم جامعی

[illegible]

مال پورہ فساد کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اقلیتوں کے تحفظ کا بھرپور بندوبست کیا جائے

[illegible]

افغانستان
وسط ایشیا کا نیا مشرق وسطیٰ بنانے کی کوشش

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

حضرت مولانا کلیم اللہ نوری رح
جنہوں نے علماء حق کے مسلک کے تحفظ کا فریضہ انجام دیا

[illegible]

حضرت مولانا احمد علی صاحب رح
جنہوں نے آسام میں علمی و ملی خدمات انجام دیں

[illegible]

جواھر القرآن

سورۂ توبہ : ۹

ترجمہ آیات : ۴۱ — ۴۳ حضرت شیخ الہندؒ

- نکلو ہلکے اور بوجھل (ف۱) اور لڑو اپنے مال سے اور جان سے اللہ کی راہ میں یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے (ف۲)
- اگر مال ہوتا نزدیک اور سفر ہلکا تو وہ ضرور تیرے ساتھ ہو لیتے لیکن لمبی نظر آئی ان کو مسافت (ف۳) اور اب قسمیں کھائیں گے اللہ کی کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے تمہارے ساتھ وبال میں ڈالتے ہیں اپنی جانوں کو اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں (ف۴)
- اللہ بخشے تجھ کو کیوں رخصت دیدی تو نے ان کو یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے تجھ پر سچ کہنے والے اور جان لیتا تو جھوٹوں کو (ف۵)

فوائد : ———— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) یعنی پیادہ ہو یا سوار [illegible]

(ف ۲) یعنی دینی و دنیوی ہر حیثیت سے۔

(ف ۳) [illegible]

(ف ۴) [illegible]

(ف ۵) [illegible] واللہ اعلم

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

چور مچائے شور

گذشتہ ایک سال سے عیسائی مشنریوں کے خلاف سنگھ پریوار تبدیلی مذہب کا جو ہنگامہ مچائے ہوئے ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ اسی "چور مچائے شور" والی پالیسی کا حصہ ہے تاکہ اس شور کے پردے میں وہ اپنی ان ناپاک حرکتوں کو چھپا سکے جو وہ دوسرے مذہب کے ماننے والوں کے لیے زور زبردستی اور لالچ کے ذریعہ تبدیلی مذہب کے سلسلہ میں انجام دے رہا ہے۔

ابھی حال ہی میں ہندوستان کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ انتہائی اہمیت کے ساتھ یہ خبر نشر کی گئی کہ کلکتہ میں چھ افراد پر مشتمل ایک مسلم خاندان نے ہندو دھرم قبول کر لیا ہے حالانکہ زبردست پروپیگنڈے کے باوجود کسی نے بھی اس خبر کو یقین کے قابل نہیں سمجھا تھا مگر تین دن بعد ہی جب ایشین ایج کے صفحہ اوّل پر یہ خبر شائع ہوئی کہ جس مسلم خاندان کے بارے میں ہر جگہ کے اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ اس نے اپنا مذہب تبدیل کر کے ہندو دھرم اختیار کر لیا ہے اس نے وشو ہندو پریشد کے رہنماؤں کے خلاف کلکتہ میں ایک ایف آئی آر درج کرائی ہے جس میں وشو ہندو پریشد کے رہنماؤں کے خلاف دھوکہ دہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان کے علم میں لائے بغیر دھوکہ دے کر انہیں ہندو بنایا گیا ہے اور یہ کہ وہ اب بھی باقاعدہ مسلمان ہیں اور ہندو دھرم سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ آج تک تبدیلی مذہب کے جتنے واقعات مسلمانوں کی طرف منسوب کیے گئے ہیں اور انہیں ہندو دھرم میں داخل کرنے کے دعوے کیے گئے ہیں ان کی کوئی اصل نہیں ہوتی ہے اور نہ کوئی بنیاد۔ سنگھ پریوار کی یہ پرانی تکنیک ہے کہ وہ پہلے کچھ ہندوؤں کو لالچ دیکر ان کا مسلم نام رکھ دیتے ہیں اور پھر کچھ دنوں بعد انہیں نام نہاد مسلمانوں کو کسی مندر میں لیجا کر ان کی شدھی کر دی جاتی ہے اور ذرائع ابلاغ میں اعلان کر دیا جاتا ہے کہ اتنے مسلمان فلاں ہندو تنظیم کی کوششوں سے ہندو دھرم میں شامل ہو گئے ہیں یا پھر یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے کسی نام نہاد مسلمان ایجنٹ کو کوئی بڑا لالچ دیکر اس کے لیے تیار کرتے ہیں کہ وہ کسی ناخواندہ اور اسلامی عقائد و تعلیمات سے ناواقف شخص کو بحیثیت مسلمان اپنے اعتماد میں لے کر اس سے کسی ایسی تحریر پر انگوٹھا لگوالے جس میں اس کے ہندو دھرم میں داخلہ کا اعلان کیا گیا ہو اور پھر ذرائع ابلاغ کا استعمال کر کے اس کی ناواقفیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے تبدیلی مذہب کا اعلان کر دیا جاتا ہے جیسا کہ کلکتہ کے مذکورہ بالا واقعہ میں کیا گیا ہے کہ پہلے عبدالمنان مجدار کے بھتیجے علی منشی کو کوئی بڑا لالچ دے کر بظاہر ہندو دھرم قبول کرنے پر آمادہ کیا اور پھر عبدالمنان مجدار اور اس کے خاندان کی ناخواندگی کا فائدہ اٹھا کر اس کے ذریعہ ایک ایسی تحریر پر دستخط لے لیے گئے جس سے عبدالمنان ناواقف تھا اور جس میں اس کا اور اس کے افراد خاندان کے تبدیلی مذہب کا اعلان کیا گیا تھا اس کے بعد عبدالمنان کو جھانسہ دے کر ایک مندر میں منعقدہ ایک تقریب میں لے جایا گیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ اس کے ہندو دھرم قبول کر لینے کا اعلان کر دیا گیا۔

ابھی تک یہ ہندو انتہا پسند تنظیمیں مسلمانوں اور عیسائیوں کو یہ الزام دیا کرتی تھیں کہ وہ ہندوؤں کا زور زبردستی اور لالچ کے ذریعہ مذہب تبدیل کراتے ہیں لیکن کلکتہ کے اس واقعہ نے سنگھ پریوار کی ان انتہا پسند تنظیموں کے خوفناک چہروں سے نقاب الٹ دی ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ نہ صرف جبر و اکراہ اور لالچ کے ذریعہ بلکہ دھوکہ اور فریب دیکر مذہب تبدیل کرانے کی مجرم سنگھ پریوار کی یہ تنظیمیں ہیں عیسائی اور مسلمان نہیں ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جب جب بھی ہندو انتہا پسندوں نے اس طرح کی حرکت کی ہے ان کے جھوٹ کی ہانڈی ہمیشہ چوراہے پر پھوٹی ہے ابھی چند روز پہلے ذرائع ابلاغ کی مدد سے ان انتہا پسند تنظیموں اور ان کے رہنماؤں نے راجستھان میں ہزاروں مسلمانوں کو ہندو بنانے کا ڈھونگ کر کے پورے ملک کے میڈیا میں [illegible] اور اب کلکتہ میں بھی [illegible] ہندو عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے [illegible] خدا کا شکر ہے کہ [illegible] اسلام [illegible] مسلمانوں کو اس کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کسی کو زور زبردستی یا لالچ کے ذریعہ اسلام میں داخل کریں [illegible] کی گئی ہے [illegible] اسلام میں زور زبردستی [illegible]

[illegible] مسلمان بنانے کی [illegible] ہندوستان میں [illegible] نہیں ہے۔

ہندوستان میں [illegible] زور زبردستی [illegible] دھوکہ اور فریب کے ذریعہ [illegible] تبدیلی مذہب [illegible] وشو ہندو پریشد [illegible] کی کوشش کی ہے۔

ہم خود مختاری کے مسئلہ پر قومی بحث چاہتے ہیں

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا ایک انٹرویو

یہ فاروق عبداللہ کی خود کو ابھارنے کی کوشش ہے

حریت کانفرنس کے لیڈر عبدالغنی لون کا انٹرویو

صفحۂ روزگار:

سید مسعود حیدر سہروردی

زراعت کے میدان میں روزگار کے مواقع

زراعت ملک کا سب سے اہم اور وسیع پیشہ ہے لیکن اس میدان میں ہندوستان دوسرے ملکوں سے پیچھے ہے۔ اگر صحیح ٹکنالوجی اور سائنسی معلومات کا استعمال کیا جائے تو زمین سے سونا اگل سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج زراعت کے تمام شعبے اور زراعت بہت معروف ہے۔ اس میدان میں مختلف سطحوں پر روزگار کے روشن امکانات ہیں۔

ہندوستان میں صرف ۴۰ فیصد زمین سے سو فیصد آبادی کو روزی ملتی ہے۔ جبکہ امریکہ اور جاپان جیسے ملکوں کی ۵ فیصد آبادی زراعت سے وابستہ ہے جو پیداوار اور ٹکنالوجی کے لحاظ سے ہندوستان کو ابھی بہت پیچھے کر دیتا ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ تعلیمی اداروں اور تجربہ گاہوں کا علم کھیتوں تک نہیں پہنچتا۔

ہندوستان میں زراعتی تعلیم کا آغاز ۱۹۰۵ء میں ہوا جب پوسہ (بہار) میں ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم ہوا اور اس کے ساتھ ہی پونا اور دوسرے مقامات پر زرعی کالج قائم ہوئے۔ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ ۱۹۲۹ء میں قائم ہوئی۔ اس کونسل کا کام ملک میں زراعتی تعلیم اور زرعی تحقیق میں رابطہ اور تال میل قائم کرنا ہے۔ اس کے بعد زرعی تعلیم و تحقیق میں بہت تیزی آئی۔ اس وقت ملک میں متعدد زرعی یونیورسٹیاں اس کام میں مصروف ہیں۔

زراعت کے شعبے:

زراعت میں گریجویٹ کورس ایک چار سالہ کورس ہوتا ہے۔ بی ایس سی (زراعت) کرنے کے بعد ایم ایس سی اور پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔ [illegible]

۱۔ ایگرونومی: اس میں کھیتوں کے انتظام، مٹی کی صلاحیتوں کا استعمال اور پیداوار کے سائنسی طریقوں کے بارے میں علم حاصل کرایا جاتا ہے۔

۲۔ زرعی نسلیات (جینیٹکس): اس موضوع کے تحت پودوں کی موروثی خصوصیات اور اس میں تبدیلی لانے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۳۔ پودوں کی بیماری (پلانٹ بریڈنگ): بیماریوں سے محفوظ پودوں کی ضرورت کے مطابق پودوں کو تیار کرنے کا علم اس شعبہ میں بتایا جاتا ہے۔

۴۔ مٹی کا علم: مٹی زراعت کا اہم ترین قدرتی وسیلہ ہے۔ اس شعبے میں مٹی کی قسمیں، اس کی خصوصیات اور کیمیاوی مشتملات وغیرہ کی جانچ اور زرخیزی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۵۔ باغبانی (ہارٹی کلچر): اس شعبہ میں پھل، ترکاریاں، پھول اور آرائشی پودے تیار کرنے اور باغات لگانے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۶۔ پودوں کی بیماری (پلانٹ پیتھالوجی): اس موضوع میں مختلف فصلوں کی بیماریوں کا مطالعہ اور اس میدان میں تحقیق کا کام ہوتا ہے۔ [illegible]

۷۔ اینٹومولوجی (کیڑوں کا علم): کیڑوں اور ان سے فصلوں کو بچانے کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔

۸۔ پودوں کے امراض کی تشخیص اور علاج: اس علم کو پلانٹ پیتھالوجی یا بیماری کی تشخیص بھی کہتے ہیں۔ اس علم کے تحت پودوں کے امراض ان کے علاج اور فصلوں کو نقصان سے بچانے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۹۔ زرعی معاشیات: اس شعبہ میں زراعت کے شعبہ میں اقتصادیات کے اصولوں سے استفادہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ زرعی پیداوار، فروخت، استعمال اور تقسیم کے ہر پہلو کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔

۱۰۔ زرعی توسیع (ایکسٹنشن): اس شعبہ میں تحقیق و تجربہ سے حاصل معلومات اور ٹکنالوجی کے استعمال کی اہمیت اور فروغ دی جاتی ہے۔ [illegible]

۱۱۔ مویشی پروری: جانوروں کی نگہداشت، غذا اور ان کے نسل کی بہتری کا اس شعبہ میں علم دیا جاتا ہے۔

روزگار کے مواقع:

زرعی تحقیق کے تین اہم ادارے ہیں۔

۱۔ زرعی سائنسدان، ایگریکلچرل ریسرچ سائنٹسٹ: یہ ایک باوقار پیشہ ہے جس میں ایم ایس سی اور ایگریکلچر رکھنے والے امیدوار [illegible] ہیں۔ ان کے لئے مقابلے کا امتحان ہوتا ہے۔

۲۔ زرعی ترقی کے افسر، ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ افسر: بلاک ڈیولپمنٹ افسر کے عہدے ہیں۔ ان کا انتخاب بھی مقابلے کے امتحان اور انٹرویو کے ذریعہ ہوتا ہے۔

۳۔ ریسرچ اسسٹنٹ: ہندوستان کے کئی شہروں میں تحقیق کے ادارے ہیں جن میں وہ امیدوار جو زرعی ڈگری رکھتے ہیں ان کو موقع دیا جاتا ہے۔

۴۔ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ: ایک بڑی تنظیم ہے جس کے تحت کئی ادارے اور ٹیکنیکل اسامیاں نکلتی ہیں۔ سائنسدانوں کی اسامیاں بھی آتی ہیں۔ [illegible] دیہی بنیاد پاس ہونے والے امیدواروں کو ٹیکنیکل ملازمتیں ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ لیب ٹیکنیشین ہوتے ہیں۔ جو گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ہوتے ہیں۔ یہ تحقیق کے ساتھ کام کرتے ہیں اس کے علاوہ کتاب کا علم ہوتا ہے۔

الف۔ زرعی تجارتی شعبہ: اس شعبہ میں فصلوں کا بیمہ، بینکنگ، زرعی مصنوعات کی مارکیٹنگ، ویئر ہاؤسنگ وغیرہ۔ ایگریکلچرل فنانس کارپوریشن، گودام کارپوریشن وغیرہ میں بھی آسامیاں ہیں۔ [illegible]

ب۔ زرعی صنعتی شعبہ: اس شعبہ میں فصلوں سے متعلق اشیاء کی تیاری، گوشت، انڈے، دودھ کی مصنوعات، زرعی آلات، کیڑے مار دوائیں، کھاد وغیرہ تیار کرنے والے کارخانے اور جنگلات کی پیداوار کا کاروبار [illegible] ہوتا ہے۔

اس وقت ملک میں ۲۹ ریاستی زرعی یونیورسٹیاں اور ایک مرکزی زرعی یونیورسٹی اور [illegible] ہیں۔

انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی، نیشنل ڈیری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کرنال [illegible] بھی ملک میں [illegible] ہیں۔ ان اداروں میں داخلہ کے لئے آل انڈیا مقابلہ کا امتحان ہوتا ہے۔

اہم زرعی اداروں کے پتے:

انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پوسا، نئی دہلی۔ [illegible]

اگر آپ ڈگری نہیں حاصل کر پاتے تو بھی زراعت سے آپ کا تعلق رہ سکتا ہے۔ [illegible] امید ہے آپ کا مستقبل روشن ہوگا۔

اشارات

شریف ۔ مشرف

علامہ خواجہ محمد عبد الحق منبھلی

(آخری قسط)

آداب:

★ اس وقت پاکستان میں فوجی حکومت ہے ● اسلامی نقطۂ نگاہ سے [illegible] ● قبیلہ ● قوت [illegible] ہوتا ہے ● [illegible]

● بھارت کے بہتے ۔ "جہادِ نفس" ہے ● [illegible]

● مرد مومن [illegible] ہر مسلمان وہ کہیں بھی [illegible]

● اگر ہے ● تو ● وہ ● سب سے ● ہر ایک سے ●

★ کسی میدان کو رنگ دینا ہی جہاد نہیں ●

ابھی ابھی [illegible]

★ جہادِ نفس ★

(ہی حکومت [illegible] جہادِ نفس کرنے [illegible]

(۱) تعلیم کی اصلاح ۔ اساتذہ پڑھائیں جیسے پڑھانا چاہیے!

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

★ انسپکٹر ★

● ہر ملک میں [illegible] (MALE) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

(ختم شد)

اترپردیش کے پنچایتی انتخاب

[illegible]

سماجوادی پارٹی کی عوامی مقبولیت بڑھ رہی ہے

پارٹی صدر مسٹر ملائم سنگھ کا انٹرویو

[illegible]

بی جے پی نے سرکاری مشینری کا کوئی استعمال نہیں کیا

پارٹی کے ریاستی صدر اوم پرکاش سنگھ کا انٹرویو

[illegible]

آر ایس ایس فاشسٹ

ماہنامہ دارالعلوم دیوبند کے مد

[illegible]

عالم اسلام

جیب تراشوں کے ہاتھ قلم

[illegible]

ایرانی یہودی ملک چھوڑ کر نہیں جائیں گے

[illegible]

۲۹ بنگلہ دیشی گرفتار

[illegible]

بوسنیا میں اجتماعی قبروں سے ۲۰۰۰ لاشیں برآمد

[illegible]

پاکستان کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ت — کون کتنے پانی میں

[illegible]

مختصرات

کولمبو کی عدالت میں بم دھماکہ ایک ہلاک

[illegible]

ڈوبتا شہر شنگھائی

[illegible]

جاپان میں پانچ ہزار افراد زہر خوردنی سے بیمار

[illegible]

کافی صحت کے لیے فائدہ مند

[illegible]

امن فوج کے ۲۱ ہندوستانی فوجی رہا

[illegible]

کار بم دھماکہ میں ساٹھ افراد ہلاک

[illegible]

بی ایس پی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے

پارٹی کی نائب صدر مس مایاوتی کا انٹرویو

[illegible]

ریاستی عوام بی جے پی سے اکتا چکے ہیں

کانگریس صدر مسٹر سلمان خورشید کا انٹرویو

[illegible]

ظریات والی تنظیم ہے

مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی کا اداریٔ نوٹ

[illegible]

سیرت طیبہ کے چند اوراق :

تحریر : مفتی محمد سلمان صاحب منصورپوری

دعائے ابراہیمی اور کارِ نبوت

گذشتہ سے پیوستہ

دنیوی سہارے ہٹائے گئے

[illegible]

منصبِ نبوت پر سرفرازی

[illegible]

> قرآن کریم آپ اتنا عمدہ پڑھتے تھے کہ لوگ قرآن کے بلیغ کبھی بھی سمجھنے والوں میں کوئی اگر بیٹھ جاتا تو وہ بھی ہچکچا جاتا تھا کہ ابھی آپ اور پڑھتے رہیں۔

کارِ نبوت کی انجام دہی

[illegible]

کتاب اللہ کی تلاوت

[illegible]

نعت

مجیب بستوی

[illegible]

اُترپردیش: رام پرکاش گپتا کی گدی ایک بار پھر بچ گئی

[illegible]

مغربی بنگال: کیا سُرخ پرچم سرنگوں ہو رہا ہے؟

[illegible]

گجرات: احمد پٹیل کا استعفیٰ

کانگریس کے اندرونی خلفشار کا نتیجہ

[illegible]

اصلاح معاشرہ کی مسلسل جدوجہد سے منکرات کی ابتری پر قابو پایا جا سکتا ہے

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا ایک روزہ اجلاس

جلسہ سیرت خاتم الانبیاء

بہار میں معلم اردو کی ڈگری بی ایڈ کے برابر تسلیم کر لی گئی

حادثۂ وفات

سنگھ پریوار کی تمام تر سرگرمیاں جھوٹ و فریب پر مبنی ہیں

کلکتہ کے ایک مسلم خاندان کے تبدیلی مذہب کا خود ساختہ واقعہ اس کا واضح ثبوت ہے

دیوبند تھانہ کے کوتوال کو فوراً برخاست کیا جائے

ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی کا مطالبہ

بقیہ: شریف مشرف

[illegible]

بقیہ: پنجاب انتخابات

[illegible]

بقیہ: انٹرویو ملائم سنگھ

[illegible]

بقیہ: گجرات

[illegible]

بقیہ: انٹرویو مایاوتی

[illegible]

بقیہ: افغانستان

[illegible]

بقیہ: سامانِ خورشید

[illegible]

بقیہ

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI R. N. I. NO. - 38985/82
Posting Date - 17/18 July 2000 21-27 JUL 2000 Postal Registration No. - DL - 11052/2000

منظر پس منظر م - س - ج

بابری مسجد کا انہدام

براہن کمیشن کی میعاد میں توسیع ، کمیشن کا دائرہ کار

اڈوانی جی کے خلاف سمن؟ ، دلچسپ صورت حال

براہن کمیشن کی میعاد میں توسیع

[illegible]

کمیشن کا دائرہ کار

[illegible]

اڈوانی کے خلاف سمن ؟

[illegible]

دلچسپ صورت حال

[illegible]

آسام کے آئی ایم ڈی ٹی ایکٹ کو پورے ملک میں نافذ کیا جائے

غیر ملکی کے نام پر قید افراد کے ساتھ انسانی سلوک کیا جائے

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا پرزور مطالبہ

[illegible]

خریداران توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے ۔ ان کو بار بار یاد دہانی کرائی جا چکی ہے ۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں کا چندہ ختم ہو گیا ہے وہ

۳۱ جولائی ۲۰۰۰ء

تک زر سالانہ ارسال کر دیں ورنہ ان کا اخبار بند کر دیا جائے گا

منیجر

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

چیف ایڈیٹر مولانا اسعد مدنی
مدیر [illegible]
[illegible]
مقام اشاعت [illegible]
نئی دہلی
طابع [illegible]